السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی لمبا عرصہ اپنی بیوی سے غائب رہا، اوراس نےاپنے اوراپنے نفس کے درمیان اس کو طلاق دے دی مگر بیوی کو اس بات کی خبر نہ دی، کیا ایسی طلاق واقع ہوجائے گی؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

طلاق واقع ہوجائے گی اگرچہ بیوی کو نہ پہنچی ہوجب انسان طلاق کا لفظ بول دے اوریوں کہے : میں نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی تو بیوی پر طلاق واقع ہوجائے گی، خواہ بیوی کو اس کا علم ہویا نہ ہو۔ بالفرض اگر اس عورت کو تین ماہواریاں گزرنے کے بعد طلاق کا علم ہوا تو اس کے نہ جاننے کے باوجود اس کی عدت مکمل ہوجائے گی۔ اوراسی طرح اگر ایک شخص وفات پاجائے اوراس کی بیوی کو اس کی موت کا علم نہ ہو مگر عدت گزرنے کے بعد تو بلاشبہ اس وقت اس پر عدت نہ ہوگی کیونکہ مدت عدت ختم ہونے سے عدت مکمل ہوگئی۔ (فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثمین رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## عورتوں کےلیے صرف

### صفحہ نمبر 477

### محدث فتویٰ